روزنامہ

# الفضل

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار یکم اگست 2016ء 27 شوال 1437 ہجری یکم ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 173

## روزہ داروں کا اجر

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جنت میں ایسے بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔ اس پر ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہؐ یہ بالا خانے کن لوگوں کے لئے ہیں۔ فرمایا: یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں اور ضرورت مندوں کو کھانے کھلانے والے ہوں، روزوں کے پابند ہوں، اور راتوں کو نماز پڑھیں جب لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب قول المعروف حدیث نمبر1907)

# اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ صائم الدھر رہتے تھے یعنی کسی وقفہ کے بغیر مسلسل روزے رکھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کو خبر ملی تو آپؐ ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کرو۔ چونکہ ہر نیکی کی جزاء دس گنا ہے اس لئے تیس روزوں کا اجر ملے گا اور اس طرح تم خدا کی نظر میں مسلسل روزہ دار قرار پاؤ گے۔ حضرت عبداللہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا دو دن کے وقفہ کے بعد ایک روزہ رکھ لیا کرو۔ عرض کیا میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھو یعنی ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ اور یہ سب سے زیادہ متوازن طریق ہے۔

حضرت عبداللہؓ نے پھر عرض کیا کہ میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں مگر رسول اللہؐ نے اس سے زیادہ اجازت عطا نہ فرمائی۔

حضرت عبداللہؓ ایک لمبے عرصہ تک اسی حکم کے مطابق صوم داؤدی پر عمل پیرا رہے مگر بڑھاپے میں جب جسمانی طاقت بہت کم ہوگئی تو فرماتے تھے کاش میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی رخصت کو قبول کر لیتا۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم الدھر حدیث نمبر 1840 و حق الجسم فی الصوم حدیث نمبر1839)

حضرت عبداللہ بن حارثؓ رسول اللہ ﷺ سے مل کر گئے ایک سال بعد دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو صورت اس قدر بدل چکی تھی کہ رسول کریم ﷺ انہیں پہچان نہ سکے۔ آپؐ نے فرمایا: تمہاری صورت تو بہت اچھی تھی تمہیں کیا ہوا تو انہوں نے کہا جب سے آپ سے مل کر گیا ہوں صرف رات کو کھانا کھاتا ہوں یعنی مسلسل روزے رکھتا ہوں۔ تو رسول اللہؐ نے فرمایا: تم نے اپنے نفس کو کیوں اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے رمضان کے روزے رکھو اور ہر ماہ ایک روزہ رکھو۔ انہوں نے کہا: مجھ میں زیادہ طاقت ہے کچھ اور بڑھائیں تو آپؐ نے فرمایا: دو روزے رکھو۔ پھر ان کے اصرار پر تین روزوں کی اجازت دی۔ انہوں نے مزید اصرار کیا تو فرمایا: حرمت والے مہینوں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم میں روزے رکھو۔ اس طرح کہ تین دن روزہ رکھو اور پھر تین دن ناغہ کرو۔ (سنن ابو داؤد کتاب الصوم باب فی صوم اشھر الحرم حدیث نمبر2073)

حضرت قیس بن صرمہؓ انصاری روزہ دار تھے۔ باہر سے گھر واپس آئے بیوی سے کھانا مانگا مگر گھر میں کچھ نہ تھا وہ کوئی چیز حاصل کرنے باہر گئیں تو سارے دن کی تھکاوٹ کی وجہ سے حضرت صرمہؓ کی آنکھ لگ گئی اور وہ کچھ نہ کھا سکے اور اگلے دن بھی اسی بھوک کے عالم میں روزہ کے ساتھ کام پر نکل کھڑے ہوئے مگر دوپہر کو بھوک کی شدت سے بیہوش ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم حدیث نمبر1782)

## جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے موقع پر حضورانور کا خطبہ جمعہ اور خطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 50واں جلسہ سالانہ مورخہ 12-13-14 اگست 2016ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے اور تقریب عالمی بیعت میں بھی شرکت فرمائیں گے۔ یہ سب ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔

**12راگست بروز جمعۃ المبارک**

| | |
|---|---|
| 5:00pm | خطبہ جمعہ |
| 8:25pm | پرچم کشائی (لوائے احمدیت) |
| 8:30pm | افتتاحی خطاب |

**13راگست بروز ہفتہ**

| | |
|---|---|
| 4:00pm | خواتین سے خطاب |
| 8:00pm | دوسرے روز کا خطاب |

**14راگست بروز اتوار**

| | |
|---|---|
| 5:00pm | تقریب عالمی بیعت |
| 8:00pm | اختتامی خطاب |

احباب جماعت اس بابرکت جلسہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرمعارف خطابات و دیگر پروگراموں سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

## دارالضیافت میں قربانی

پاکستان و بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحی کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

1۔ قربانی بکرا 16000/- روپے
2۔ قربانی حصہ گائے 8000/- روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# حضور انور کا خطبہ عید الفطر مورخہ 7 جولائی 2016ء

## سوال وجواب کی شکل میں۔ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: عید کی حقیقت بیان کریں؟

ج: فرمایا! حقیقی مومن اس بات پر خوش ہیں کہ آج ہمیں اللہ تعالیٰ نے رمضان سے گزر کر جمع ہو کر خوشی اور عبادت کرنے کی توفیق دی اور حقیقت میں خوشی اور عید وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو۔

س: حضور انور نے عید کو کیسے انسانی فطرت کے مطابق قرار دیا؟

ج: فرمایا! دنیا کی ہر قوم میں ہر مذہب میں بعض دن عید کے منائے جاتے ہیں یا بعض تہوار رکھے گئے ہیں جو خوشی کے دن ہیں اور ہر جگہ عید کا یہی تصور مقصد ہے کہ خوشی یا عید کے دن ایک قوم یا مذہب کے افراد اکٹھے ہو کر خوشی منائیں اور عموماً یہی سوچ ہوتی ہے کہ جب جمع ہو کر عید منائیں گے خوشی اور شغل میلہ کے سامان کریں گے تو حالات کی وجہ سے جو اکثریت میں کوفت اور تھکان پیدا ہو جاتی ہے لوگوں میں وہ دور ہو جائے گی کھیل کود اور شغل میلہ کچھ وقت کیلئے پریشانیاں ختم کر کے انہیں وقتی ذہنی سکون کے سامان مہیا کرے گا یہ انسانی فطرت ہے بچوں میں بھی دیکھیں تو یہ چیز نظر آتی ہے کہ انہیں اگر کچھ دن علیحدہ رکھیں گھر میں بند رہیں تو ان میں افسردگی اور چڑ چڑا پن پیدا ہو جاتا ہے مل جل کے رہیں اکٹھے کھیلیں کودیں تو خوش رہتے ہیں۔

س: غم کو خوشی میں بدلنے کے غلط طریقوں سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! غم کو خوشی میں بدلنے کیلئے بعض انسانوں نے اپنے لئے انفرادی طریقے بھی ایجاد کئے ہوئے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ذہنی کوفت اور پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے شراب یا دوسری نشہ آور چیزوں کا استعمال انہیں فائدہ پہنچا رہا ہے ان کے غموں کو دور کر رہا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ چیزیں بے سکونی کو بڑھاتی اور رحمت کو بھی برباد کرتی ہیں۔

س: دین حق جس عید کا تصور پیش کرتا ہے بیان کریں؟

ج: فرمایا! ایک مومن کی عید یہ ہے اور دین حق جس عید کا تصور پیش کرتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں اپنی خواہشات اور امنگوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور نیکی اور بھلائی کی طرف پھیرنے کے لئے طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔ پس مومن کی عید اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن کر دائمی خوشی کے سامان پیدا کرنے والی ہے چاہے اس عید میں دنیاوی مادی اور مالی تسکین کا سامان ہو یا نہ ہو۔

س: دینی عید اور غیروں کی عید میں فرق بیان کریں؟

ج: فرمایا! دینی عید اللہ تعالیٰ کی رضا ہے ہم عید کے دن کہتے ہیں کہ آج عید کا دن ہے ہم عام دنوں میں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے کیلئے پانچ نمازیں پڑھتے ہیں آج ہم چھ پڑھیں گے خوشی بھی ایک مومن کرتا ہے اس لئے یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اس لئے خوشی کے موقعہ پر صاف ستھرے کپڑے پہنو، عطر لگاؤ اس لئے کہ یہ سنت ہے اور ہمیں آنحضرت ﷺ نے یہ کر کے دکھایا ہے اور اللہ تعالیٰ ہم سے یہ چاہتا ہے کہ خوشیاں مناؤ آج اچھے کھانے پکاؤ اور کھاؤ اس لئے کہ آج اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا پہلے سے زیادہ موقع میسر آیا پس یہی حقیقی عید ہے۔

س: مومن کی عید کس طرح دائمی عید بن سکتی ہے؟

ج: فرمایا! ایک مومن کی عید یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے اور جوں جوں اور جس طرح مومن کو اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہ ملتی ہے اتنی ہی اس کی عید حقیقی عید بنتی جاتی ہے پس ہمیں اس حقیقی عید کے حصول کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہیے اگر اس اصول کو ہم سمجھ لیں تو مومن کا ہر روز ہی روز عید بن سکتا ہے اللہ تو فرماتا ہے کہ اگر تم چاہو تو ہر روز ہی عید کر لو اور ایک مومن کی حقیقی عید تو جنت کا ملنا ہے۔

س: کن لوگوں کو دونوں جہانوں کی جنتیں ملتی ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یاد رکھو جو خدا تعالیٰ کی طرف صدق اور اخلاص سے قدم اٹھاتے ہیں وہ کبھی ضائع نہیں کئے جاتے ان کو دونوں جہان کی نعمتیں دی جاتی ہیں جیسا کہ فرمایا۔ یعنی جو شخص اپنے رب کی شان سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنتیں مقرر ہیں دنیا میں بھی اور اخروی بھی اور یہ اس واسطے فرمایا کہ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ میری طرف آنے والے دنیا کھو بیٹھتے ہیں بلکہ ان کے لئے دو بہشت ہیں ایک بہشت تو اس دنیا میں اور ایک جو آگے ہوگا۔

س: حضرت مصلح موعود نے عید کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کون سی مثال بیان فرمائی تھی؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے ایک جگہ بڑی خوبصوت مثال دی ہے کہ جس طرح دنیاوی گورنمنٹیں نمائشیں کرتی ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ لوگوں کو مختلف قسم کے مال اسباب دکھائے جائیں اور ان سے فائدہ اٹھانے کی تحریک کی جائے تو عیدیں تو اصل میں آسمانی بادشاہت کی نمائشیں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ بتایا کہ اگر تم چاہو تو ہر روز عید کر لو۔

س: عیدیں کس بات کا نمونہ ہیں؟

ج: فرمایا! عیدیں اس بات کا نمونہ ہیں کہ ایک مومن خدا تعالیٰ کے قرب کے راستے تلاش کرے اور جب خدا تعالیٰ کے قرب کے راستے مل گئے اور خدا تعالیٰ راضی ہو گیا تو پھر اس سے بڑھ کر خوشی کی کیا بات ہو سکتی ہے۔ ایک مومن کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی اور عید کا دن نہیں ہو سکتا جب خدا اس سے راضی ہو جائے۔

س: آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی نے صحابہؓ میں کیسا رنگ بھر دیا؟

ج: فرمایا! آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی نے صحابہؓ میں بھی ایسا رنگ بھر دیا تھا کہ ان کی خوشی اللہ تعالیٰ کی رضا میں تھی ان کا ذہنی سکون اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے میں تھا بظاہر ان کے ایسے حالات تھے کہ انتہائی غربت کی زندگی بسر کرتے تھے ان میں بہت سے بلکہ اکثریت ایسوں کی تھی جنہیں دو وقت کا کھانا بھی نصیب نہیں ہوتا تھا۔ لیکن وہ خدا کی رضا کے لئے کوشاں رہتے تھے۔

س: حضرت ابو ہریرہؓ کی بھوک اور ایمانی کیفیت بیان کریں؟

ج: فرمایا! حضرت ابو ہریرہؓ کی بھوک کا قصہ ہے۔ صحابہؓ غیرت کی وجہ سے سوال نہ کرتے تھے۔ انہوں نے ایک آیت کا مطلب پوچھا تو صحابہ مطلب بتا کر گزر جاتے مگر جب رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے میری حالت دیکھی اور میری کیفیت کو بھانپ لیا آپ مسکرائے اور فرمایا ابو ہریرہ میرے ساتھ آؤ آپ اپنے گھر پہنچے۔ وہاں دودھ کا ایک پیالہ پڑا ہوا تھا آپ نے فرمایا ابو ہریرہ صفہ کے رہنے والے جتنے لوگ وہاں بیٹھے ہوئے ہیں ان کو بلا لاو ابو ہریرہ کہتے ہیں مجھے یہ بات اچھی نہ لگی کیونکہ بھوک سے میرا برا حال تھا اور میں نے سوچا کہ یہ پیالہ مجھے ہی مل جاوے تو بہتر ہے لیکن بہر حال تعمیل ارشاد میں گیا سب کو بلا لایا پھر میں نے سمجھا کہ یہ دودھ کا پیالہ سب سے پہلے مجھے دیں گے اور میں اچھی طرح پی لوں گا لیکن آپ نے پہلے کسی اور شخص کو دیا پھر دوسرے کو دیا پھر تیسرے کو دیا کہتے ہیں میں نے سمجھا کہ اب دودھ مجھے نہیں ملتا یہ تو ختم ہو جائے گا حتی کہ وہ جتنے آدمی بھی تھے سات آٹھ جو بھی تھے سب نے پیا پھر آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا ابو ہریرہ لو پیئو میں نے پیا آپ نے فرمایا اور پیئو میں نے کہا یا رسول اللہ اب تو بالکل گنجائش نہیں رہی اس وقت آپ نے وہ پیالہ لیا اور وہ بچا ہوا دودھ خود پی لیا تو یہ حالت تھی ان لوگوں کی غربت کی لیکن دل صرف خدا تعالیٰ کی رضا کا طلبگار تھا۔

س: حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کے جنگ اور پرآسائش دور کا نقشہ کیسے کھینچا ہے؟

ج: فرمایا! جنگوں میں بھی صحابہ خشک کھجوریں کھا کر اور چند گھونٹ پانی پی کر سارا سارا دن جنگ لڑتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ فتوحات دکھائیں ان کو ایسے عید کے دن دکھائے کہ نہ کسی نے دنیا میں دیکھے اور نہ دیکھ سکتا ہے بڑے بڑے بادشاہ ان کے زیر نگین ہو گئے۔ یہی ابو ہریرہؓ تھے جب ان کو کسریٰ کے شاہی لباس میں سے ایک رومال حصہ میں ملا تو انہوں نے اس میں تھوکا اور کہا کہ واہ ابو ہریرہ ایک وقت تھا کہ جب تو بھوک سے نڈھال ہو کر سو جایا کرتا تھا اور بعض دفعہ بے ہوش کر گر پڑتا تھا۔ آج یہ حالت ہے کہ کسریٰ کے رومال میں تو تھوکتا ہے وہ غربت میں بھی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے تھے بھوک اور اس کی وجہ سے بے ہوشی تک کی کیفیت انہوں نے گوارا کی لیکن آنحضرت ﷺ کا در چھوڑنا گوارہ نہ کیا۔

س: یتامیٰ فنڈ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اب یتیموں کے لئے بھی جماعت میں فنڈ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ عطیہ دیتے ہیں بیرونی دنیا کے لوگوں کو پھر کہتا ہوں کہ اس میں حصہ لینا چاہئے۔

س: حضور انور نے جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا کہ ایک ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ یہ جماعت اس بات کے واسطے نہیں کہ دولت اور دنیا داری میں ترقی کرے اور زندگی آرام سے گزرے۔ ایسے شخص سے تو اللہ تعالیٰ بیزار ہے چاہئے کہ صحابہ کی زندگی دیکھو۔

س: خدا تعالیٰ سے دوستی اور دنیا داروں سے دوستی کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیا داروں میں اس کی کوئی نظیر نہیں دنیا داروں کی دوستی میں تو تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیا دار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے اس کے گھر میں برکت دیتا ہے اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

س: عید کی خوشی کو دائمی کس طرح بنایا جا سکتا ہے؟

ج: فرمایا! عارضی عیدوں سے خوش نہ ہو جائیں بلکہ مستقل خوشی اور مستقل عید کی تلاش کریں اپنے خدا سے وہ تعلق پیدا کرنے والے ہوں جو کبھی ٹوٹنے والا نہ ہو رمضان کی برکات کو جاری رکھنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہر چیز پر مقدم ہو وہ سچی عید حاصل کرنے والے ہوں جو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف توجہ دلانے والی ہو۔

س: حضور انور نے آخر پر کن دعاؤں کی تحریک کی؟

ج: فرمایا! شام، عراق، لیبیا ان میں تو بہت زیادہ خطرناک فساد ہیں ان کے لوگوں کو دعا میں یاد رکھیں وہاں کے احمدی بھی بڑی مشکل کے حالات میں ہیں بعضوں کے پاس تو کھانے پینے کے لئے کچھ نہیں ہے عیدیں کیا منائیں گے بیچارے اور وہاں تک کھانے پینے کا سامان پہنچانا بھی بہت مشکل ہے کچھ احمدیت کی وجہ سے وہاں اسیر بھی ہیں تو ان کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ جماعت احمدیہ کے ان سب لوگوں کے لئے بھی دعا کریں جو کسی بھی رنگ میں مشکلات میں گرفتار ہیں جماعت کے کارکنان، خدمت گزار، واقفین زندگی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فرائض احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ اور اسے قبول بھی فرمائے اور اپنی جناب سے انہیں جزا دے۔ آمین

# مقام وعظمت خلافت

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نظر میں

### خلافت ایک نعمت عظمیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

تیسری نعمت عظمیٰ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت ہم احمدیوں کو حاصل ہے وہ خلافت...... کا قیام ہے...... اس کے متعلق میں مختصراً کچھ کہوں گا چند بنیادی باتیں بتا دیتا ہوں ان کی بھی آپ کو قدر کرنی چاہئے ایک ہے خلافت اور ایک ہے خلیفہ ان دونوں میں فرق ہے۔ خلافت نظام ہے اور خلیفہ جتنی بھی اللہ تعالیٰ اس کو زندگی دے وہ اللہ تعالیٰ کی منشاء سے منتخب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو مسند خلافت پر بٹھاتا ہے حضرت مسیح موعود کی اصطلاح میں خلافت قدرت ثانیہ کی مظہر ہوتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ قدرت کا وہ جلوہ جس کو حضرت مسیح موعود نے ایک مجسم قدرت قرار دیا ہے ہمیں آپ کے وجود میں اور آپ کے مشن میں نظر آتا ہے یعنی قدرت کا یہ جلوہ قدرت ثانیہ میں بھی نظر آتا ہے۔ خلافت کے اندر اس عظیم قدرت کو ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک عجیب طریق اختیار کیا ہوا ہے (البتہ یہ عجیب ہماری نگاہ میں ہے اللہ تعالیٰ کا علم اور اس کی مشیّت تو ہمارے تصور سے بالا ہے) اور وہ یہ ہے کہ وہ ایک ایسے شخص کو جو بالکل کم مایہ اور ناچیز اور جو کچھ بھی نہیں ہوتا اور اپنے آپ کو کچھ بھی نہیں سمجھتا اس کو مسندِ خلافت پر بٹھا دیتا ہے اور اس کمزور اور کم مایہ وجود کے ذریعہ سے دراصل وہ اپنی قدرتوں کا نشان دکھانا چاہتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کسی ایسے آدمی کو چنے جس کے متعلق دنیا پہلے ہی سمجھے کہ وہ آسمانوں پر پہنچا ہوا ہے تو پھر اس طرح تو اس قدرت ثانیہ کے جلووں میں بہت اشتباہ پیدا ہو جائے۔

ہماری جماعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلیفہ مقرر ہوئے تو اس وقت کے جو کرتا دھرتا لوگ تھے اور جن کا دل کرتا تھا کہ سب کچھ صدر انجمن کو مل جائے اور ہر چیز ہمارے کنٹرول میں اور ہمارے ہاتھ میں آ جائے اللہ تعالیٰ نے اس وقت ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ وہ سمجھے کہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب جو ہمارے نہایت ہی پیارے خلیفہ اوّل ہیں ان کو منتخب کر کے خلیفہ بنا لیا جائے اور بتانے والوں نے بتایا ہے اور تاریخ نے اس کو ریکارڈ کیا ہے کہ آپس میں جب باتیں کرتے تھے تو کہتے تھے کہ بڈھا ہے دو چار سال میں ختم ہو جائے گا اور پھر ہر چیز ہمارے پاس آ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا عجیب کرشمہ ہے کہ یہ بظاہر عقل و ہنر رکھنے والے تھے ماہر و تجربہ کار تھے جن کے ہاتھ میں سارا اقتدار تھا مگر ان کی نگاہ میں حضرت خلیفہ اوّل ایک بہت بڑے عالم دین یا بزرگ کی شکل میں نہیں آتے تھے بلکہ وہ انہیں ایک ایسے بڈھے کی شکل میں دیکھتے تھے جس پر عنقریب دورِ فنا آنے والا ہوتا ہے مگر وہ عظیم شخص جس پر بظاہر بڑھاپے کا عالم بھی طاری تھا جسے بڑھاپے کی کمزوریاں بھی لاحق تھیں اور جس کے متعلق یہ سمجھا گیا تھا کہ ہم جو چاہیں گے اس سے منوا لیں گے۔ جب مسندِ خلافت پر متمکن ہوا تو ان کی ایک غلطی پر اس نے ان کو وہ جھاڑ پلائی کہ ساروں کی چیخیں نکل گئیں اور آنسو تھے کہ تھمتے نہیں تھے اس وقت وہ جلال کا جلوہ جو دنیائے احمدیت نے دیکھا اور تاریخ احمدیت نے جسے محفوظ رکھا وہ اس بوڑھے کی طاقت کا جلوہ نہیں تھا بلکہ خدا تعالیٰ کے اس وعدے کا جلوہ تھا کہ میں جس کو بھی اس منصب پر فائز کروں گا میرے جلال اور جمال کو تم اس کے وجود میں مشاہدہ کرو گے۔ اس کا اپنا کوئی وجود نہیں ہوگا۔

پھر ایک زمانہ گزرا حضرت المصلح الموعود سے اللہ تعالیٰ نے بہت ہی عظیم کام لئے ہیں جو ہماری Younger Generation یعنی نوجوان نسل ہے ان کو تو وہ زمانہ یاد نہیں کیونکہ ان کی پیدائش سے بھی پہلے کی بات ہے جس وقت آپ خلیفہ مقرر ہوئے تو اپنے آپ کو بڑا کرتا دھرتا سمجھنے والے جماعت سے نکل گئے لیکن اعتراض یہی کرتے رہے اور پروپیگنڈا بھی اسی بات کا کرتے رہے کہ دیکھو جی ایک بچے کو چن لیا گیا ہے اس کو نہ عقل ہے نہ شعور بھلا یہ جماعت احمدیہ کا کام کیسے سنبھال سکے گا؟ پھر اللہ تعالیٰ نے اِس بچے کو وہ سمجھ اور فراست عطا کی کہ دنیا کے بڑے بڑے دماغ اس کے سامنے جھک گئے مثلاً محترم چوہدری ظفراللہ خاں صاحب ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو اعلیٰ دماغ دیا ہے لیکن دنیوی لحاظ سے یہ اعلیٰ اور عظیم دماغ اس ناتجربہ کار وجود کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوا اس لئے کہ خدا نے یہ کہا تھا کہ تم میری قدرت ثانیہ کا جلال اور جمال خلفاء میں دیکھو گے وہ قدرت ثانیہ کے رنگ میں تمہارے پاس آئیں گے چنانچہ بڑے بڑے عالم اور فاضل لوگ آپ کے پاس آئے ان سے باتیں ہوئیں ان میں عیسائی بھی تھے اور دہریئے بھی لیکن سب کو آپ کے علم و فضل کے سامنے جھکنا پڑا انہوں نے کہا تھا کہ یہ ناتجربہ کار ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ ناتجربہ کار ہے مگر جو اس کے ساتھ لگے ہیں وہ ایک سے ہزار ہو جائیں گے اور تم جو اپنے آپ کو بڑا تجربہ کار سمجھتے ہو جو تمہارے ساتھ لگے ہیں وہ ہزار سے ایک ہو جائیں گے پس تجربہ کوئی چیز نہیں یہ بات تو صرف اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہے جس کا علم ہر چیز پر محیط ہے وہ لوگ تجربے کے گھمنڈ میں تھے اور خدا تعالیٰ کا یہ عاجز بندہ خدائے علام الغیوب کے علم کامل کے سہارے پر کام کر رہا ہے۔ اب دیکھو کہ تجربہ کاری کا کیا نتیجہ نکلا اور خدائے تعالیٰ کی نصرت سے کیا نتیجہ نکلا۔

پھر خلافت ثالثہ کا وقت آیا اس وقت ہماری جماعت میں بڑے عالم بڑے بزرگ بڑے ولی موجود تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے انتخاب کی نظر مجھ عاجز کم مایہ پر پڑی اس نے اپنے قادرانہ تصرف کی انگلیوں میں مجھے لیا اور مسندِ خلافت پر بٹھا دیا۔ میں اپنی ذات میں جو ہوں وہ میں ہی جانتا ہوں آپ نہیں جانتے۔ آپ اگر میری اس کم مائیگی کا تخیل بھی کریں تو تصور میں بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتے جہاں تک مجھے اپنی اس عاجزی کا علم ہے میں تو بالکل ہی ایک کم مایہ انسان ہوں لیکن اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کے فضل کی جھلک دیکھتا ہوں۔ اس کے یہ بے شمار نشانات بارش کے قطروں کی طرح نازل ہوتے ہیں مگر جتنا اللہ تعالیٰ زیادہ پیار کرتا ہے جتنی وہ زیادہ نعمتیں نازل کرتا ہے اتنا ہی میرا سر اور زیادہ اس کے حضور جھک جاتا ہے ایک دفعہ مجھے اسی کیفیت میں یہ خیال آیا کہ انسان زمین پر اپنی پیشانی رکھ کر سجدہ کیوں کرتا ہے تو مجھے میرے ذہن نے یہ جواب دیا کہ انسان زمین پر اپنی پیشانی رکھ کر اپنی عاجزی کا اظہار اس لئے کرتا ہے کہ زمین سے بھی نیچی چیز اسے کوئی اور میسر نہیں آ رہی ہوتی ورنہ وہ اور زیادہ جھک جائے۔

پس خلافت ایک نعمت ہے اگر آپ اس کی قدر کریں گے اگر آپ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے تو اس میں آپ کی اپنی دین و دنیا کی بھلائی ہے اور اگر آپ اس کی قدر نہیں کریں گے اور آپ اس سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے تو میرا کوئی نقصان نہیں ہے اس واسطے کہ خلیفہ وقت کو اپنی ہر قسم کی عاجزی اور کم مائیگی کے باوجود خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک غنا کا مقام بھی حاصل ہوتا ہے اور اس وجہ سے حاصل ہوتا ہے کہ اس کی ہر طاقت اور اس کی ہر کوشش کا سہارا اور تکیہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہوتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی قوت اور اس کی طاقت یعنی اس کی نہایت اعلیٰ صفات اس کا تکیہ اور سہارا نہ ہو تو ایک لحظہ کے لئے بھی کسی خلیفہ وقت کا زندہ رہنا ہی ممکن نہ ہو۔ جس وقت اس کی ذمہ داریوں کا ہجوم اس پر یلغار کرتا ہے یا جس وقت طعن کرنے والی زبانیں اس پر حملہ آور ہو رہی ہوتی ہیں تو اس وقت وہ اپنے ربّ کی طرف بھاگتا ہے اور اپنے ربّ میں گم ہو کر مخالف طاقتوں کی طرف منہ کرتا اور مسکراتا ہے اور اس کے لب پر یہ ہوتا ہے۔ ع

نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

اس کو کوئی فکر نہیں ہوتی اس لئے حضرت مسیح موعود نے متعدد جگہ فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ایسے بندے منافقوں، سست اعتقادوں اور متکبروں کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور ان کو ایک مردہ کیڑے کی طرح سمجھتے ہیں اور خدا کی قسم آپ نے جو بھی فرمایا ہے بالکل سچ فرمایا ہے جس شخص نے علیٰ وجہ البصیرت یہ سمجھ لیا ہے کہ میرے اندر کوئی طاقت نہیں کوئی ہنر نہیں اور جس نے علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین حاصل کر لیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مسندِ خلافت پر اس وعدہ سے بٹھایا ہے کہ میں تیری قوت بنوں گا، میں تیرا معاون بنوں گا، میں تیرا مدبر بنوں گا اور میں تیری تدبیروں کو ان کے کامیاب نتائج تک پہنچاؤں گا۔ اس کو کس بات کی فکر ہے لیکن اس کو کس بات کا فخر اور غرور اسی واسطے ہم عاجز بندے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی میں خدا تعالیٰ کی ہر نعمت کو پا کر اور اس کے فضلوں کا ہر آن مشاہدہ کرنے کے بعد صرف ایک ہی نعرہ لگاتے ہیں کہ ’’لَا فَخْرَ‘‘ کہ ہم میں کوئی خوبی نہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 25 جولائی 1971ء)

### توکل علی اللہ

یہ سمجھنا کہ خلیفۂ وقت اللہ کے سوا کسی اور کے خوف سے دب جائے گا اس سے بڑھ کر کوئی حماقت نہیں جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میرے جسم کے اعضاء بھی سوائے خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے وہ اپنے متعلق یہ کیسے سمجھ سکتا ہے یا سوچ سکتا ہے کہ کبھی وہ کوئی کمزوری اس سلسلہ میں دکھا سکتا ہے جس نے غیر اللہ سے ایک دمڑی کے ہزارویں حصہ کی بھی کوئی چیز نہ لی ہو اور جس نے ہر چیز صرف اپنے مولیٰ سے حاصل کی ہو اور مولیٰ کی عنایتیں اس پر اتنی ہوں کہ انسانی دماغ ان کا احاطہ نہ کر سکے وہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف متوجہ ہی کس طرح ہو سکتا ہے جو ایسا خیال کرتا ہے اس سے زیادہ بیوقوف اور نادان اور جاہل اور کم علم کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 11 ستمبر 1970ء)

### دعاؤں کے ذریعہ مدد

محبت اور پیار سے اپنے دن گزاریں اور صدقہ اور دعاؤں کے ساتھ میری مدد کریں جو کام میرے سپرد ہے اور جس کی آخری ذمہ داری ان کمزور کندھوں پر رکھی گئی ہے وہ صرف میرا کام نہیں بلکہ ساری جماعت کا کام ہے خدا تعالیٰ کے حضور جواب دہی بڑی سخت ہے غرض خلافت کے قیام کے ساتھ جماعت کی ذمہ داریاں کم نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ اور بھی بڑھ جاتی ہیں کیونکہ جب خلافت نہ رہی عوام کہہ سکتے تھے کہ اے ہمارے رب! اگر ہمیں ...... خلفاء میں سے کوئی ہدایت کی طرف بلانے والا ہوتا اور اگر ہمیں پیار اور غصہ کے ساتھ ان حدود کے اندر رکھنے والا کوئی ہوتا جن حدود کو تو نے قائم کیا تو نہ ہم بھٹکتے اور نہ شیطان کی یلغار ہم پر کامیاب ہوتی لیکن

جب خلافت قائم ہو اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل اور اس کی بے شمار رحمتیں جماعت پر نازل ہو رہی ہوں، راہیں روشن ہوں اور اندھیرے بھاگ رہے ہوں اس وقت نور سے نفرت اور ظلمت سے وہی پیار کرے گا جس کا دل شیطان کے قبضہ میں ہو پھر وہ اس گروہ میں سے نہیں ہوگا جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ "عِبَادِیْ" اور جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ کہا ہے کہ شیطان ان پر غالب نہیں آ سکتا، پس اللہ تعالیٰ اپنے ایک سچے اور مخلص اور حقیقی بندے کو جس شکل اور روپ میں دیکھنا چاہتا ہے وہی شکل اور روپ اور اسی نور کی جھلک دعاؤں کے ساتھ اور تدبیروں کے ساتھ مجاہدہ کے ساتھ اور قربانیوں کے ساتھ اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کر کے اپنے رب سے طلب کریں اور پائیں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 9/اپریل 1970ء)

## درخشندہ مستقبل کی ضامن

حضرت مسیح موعود کے وصال سے اس روشنی نے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی تھی چمکنا بند نہیں کر دیا حضور کا تو وصال ہو گیا لیکن وہ روشنی اپنی جگہ پر قائم ہے اور روحوں کو باقاعدہ اور مسلسل منور کر رہی ہے اور مردوں اور عورتوں کی ان کی حقیقی منزل کی طرف راہنمائی کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو روشنی اور بصارت کے بغیر نہیں چھوڑ دیا روشنی چمک رہی ہے اور اس کی شعاعیں حضرت مسیح موعود کے خلفاء کے ذریعہ اکنافِ عالم میں پہنچ رہی ہیں ان خلفاء کو چھوڑ کر نہ کہیں روشنی ہے نہ حقیقی راہنمائی۔

درحقیقت خلیفہ کسی دنیاوی انجمن کا سربراہ نہیں ہوتا اس کا انتخاب خدا خود کرتا ہے اور وہ خدا کے ہاتھ میں ایک آلہ کی طرح ہوتا ہے اس کے ذریعہ آسمانی مقصد اور آسمانی سکیم کی دنیا میں نمائندگی ہوتی ہے یاد رکھو کہ احمدیت کوئی انسانوں کی از خود بنائی ہوئی کلب نہیں ہے یہ ایک جماعت ہے اور جماعت بھی ایسی جس کی اللہ تعالیٰ نے خود بنیاد رکھی ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس کی راہنمائی کرتا رہے گا اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقتاً تمام روشنی کا منبع ہے۔...... یہی جماعت انسانیت کی امیدوں کا مرجع اور اس کے درخشندہ مستقبل کی ضامن خلافت قدرت ثانیہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کی دوسری تجلی اگرچہ خلیفۃ المہدی المعہود تو نہیں ہوتا لیکن وہ المہدی المعہود کا جانشین ضرور ہوتا ہے اس کا آنا اس وقت ہوتا ہے جب المسیح الموعود والمہدی المعہود کا وصال ہو جائے یہ بات تو واضح ہے کہ مہدی جسمانی طور پر ہمیشہ تو اس دنیا میں نہیں رہ سکتے تھے لیکن خلافت رہ سکتی ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہے گی درحقیقت خلافت (دین) کی ان برکات کے تسلسل کا نام ہے جو مہدی موعود دوبارہ دنیا میں لائے تھے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 14 مئی 1970ء)

## جماعت احمدیہ کی کامیابی کا راز ڈسپلن میں ہے

رات مجھے ابھی پتہ نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا تصرف کیا کہ ساری رات مخالفین کی ناکامیوں اور جماعت کی کامیابیوں کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ کبھی قرآن کریم کی آیات، کبھی اپنے فقرے اور بس نیم بیداری اور نیم غنودگی کی حالت میں قریباً ساری رات یہی کیفیت رہی ...... میں نے بڑی لذت محسوس کی لیکن وہ میری زبان پر جاری ہوتے ہیں اور آخری فقرے کا صرف ایک لفظ یاد رہ گیا اور اس میں یہ فقرہ کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی خصوصیات اور جماعت احمدیہ کی کامیابیوں کا راز اس بات میں ہے پھر وہ Phrase(فریز) لمبی تھی مگر اس میں صرف ڈسپلن کا لفظ یاد رہ گیا یعنی نظم واطاعت اور یہ حقیقت ہے ہمیں حضرت مسیح موعود کے ذریعہ یہ خوشخبری ملی ہے کہ دامن خلافت کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرتا چلا جائے گا اور اپنے فضل تم پر نازل کرتا چلا جائے گا......

جماعت احمدیہ کی بنیاد ہی خلافت پر ہے اور خلافت جو ہے اس کی مثال یوں سمجھ لو کہ کسی نے بہت ہی شاندار عمارت بنانی تھی اس نے اس کی بنیادوں کے نیچے چھ چھ انچ ریت ڈالی۔ ریت کے ذرے بڑے کمزور ہوتے ہیں لیکن اس ریت کو کچھ اس طرح باندھا کہ وہ پتھر سے زیادہ مضبوط بنی اور اس ساری تعمیر کا بوجھ اس نے اپنے اوپر اٹھا لیا اسی طرح خلافت جو ہے اسے ریت کے ذرے سمجھ لو کیونکہ حقیقی طور پر خلفائے راشدین کی خلافتوں میں سے ہر خلافت کی نمایاں خصوصیت عاجزی ہے انہوں نے اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھا لیکن اللہ تعالیٰ نے الٰہی ریت کے ذروں کو اپنی قدرت کی انگلیوں میں کچھ اس طرح پکڑا کہ وہ ساتویں آسمان تک جانے والی اتنی بلند عمارت کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہو گئے۔

میں خواب میں اس کو کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی خصوصیت اور کامیابی کا راز ڈسپلن میں ہے۔ میں انگریزی میں اس سے بات کر رہا ہوں اور پتہ نہیں بعض دفعہ یاد ہی آ جاتا ہے (اگر یاد آ جائے تو میں اپنے رب کا بڑا ہی ممنون ہونگا) میں نے بتایا ہے کہ انگریزی کے یہ فقرے اس قسم کے تھے یہ میری اس کیفیت میں بھی ایک اور کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔

بہر حال ہمارے ساتھ تو ہمارا رب اس طرح کا پیار کرتا ہے اس کے بعد اگر ساری دنیا کی طاقتیں مثلاً صدر نکسن بھی ہو یا رشیا کا صدر بھی ہو یورپین اقوام کے سربراہ بھی ہوں یا افریقی اقوام کے سربراہ بھی ہوں۔ جزائر کے رہنے والوں کے پرائم منسٹر بھی ہوں سارے مل کر بھی مجھے آ کر یہ کہیں کہ ہم نے سر جوڑا اور فیصلہ کیا کہ ہم جماعت احمدیہ کو ہلاک کر دیں گے اور اسے مٹا دیں گے تو کسی ہچکچاہٹ کے بغیر میرا جواب انہیں یہ ہوگا کہ تم افراد کے قتل پر تو قدرت رکھتے ہو چونکہ پہلے الٰہی سلسلوں میں بھی یہی نظر آتا رہا ہے اس لئے تم مجھے مار سکتے ہو لیکن تم احمدیت کو مٹانے کے قابل کبھی نہیں ہو سکتے کیونکہ احمدیت خدا تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی امان میں ہے اور احمدیت کو غالب کرنے کا حکم اور فیصلہ آسمانوں پر ہو چکا ہے اور یہ بھی فیصلہ ہو چکا ہے کہ بتدریج (یعنی تدریج کے مختلف دوروں میں سے گزرتی ہوئی) احمدیت تمام دنیا پر خدمت کے طور پر غالب آئے گی یعنی وہ دنیا کی خادم بن جائے گی۔ غالب آنے کا ہمارا یہ مطلب نہیں کہ ہم دنیا کو ایکسپلائٹ(exploit) کریں گے جب ہم دنیا پر غالب آنا کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دنیا ہمیں ایکسپلائٹ(exploit) کرے گی یعنی ہم سے خدمت لے گی۔ پس ہم خادم کی حیثیت سے دنیا پر غالب آئیں گے حاکم کی حیثیت سے نہیں۔ جس طرح ماں اپنے بیٹے پر حاوی ہوتی ہے اسی طرح یہ جماعت بنی نوع انسان سے ماں سے زیادہ پیار کرنے کے لحاظ سے اس پر حاوی ہوگی وہ اس پیار کو Resist نہیں کر سکیں گے۔ وہ اس پیار کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے وہ اس پیار کے گھائل ہو جائیں گے وہ اس پیار کے نتیجہ میں جماعت سے چمٹ کر اس میں غائب ہو جائیں گے ......

یہ وعدے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں اور ان وعدوں پر پختہ یقین رکھنا میرا اور آپ کا فرض ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خطبہ جمعہ 28/اگست 1970ء)

## خدا تعالیٰ کی حفاظت

معلوم ہوا ہے کہ وہ یہ منصوبہ بنا رہے تھے کہ ساری جماعت سے ہم نے کہاں لڑنا ہے جو اس وقت اس کا امام ہے اسے (معاذ اللہ) قتل کر دیا جائے تو اس طرح ہم اپنے مقصد کو حاصل کر لیں گے۔ یہ بھی ایک نادانی ہے۔ اس دنیا کی کسی تنظیم کے امام سے جو مرضی کہہ لو۔ ہمارے لئے یہ خلافت کا سلسلہ ہے اور جماعت احمدیہ کا امام اس کا خلیفۂ وقت ہے لیکن جو بھی کہہ لو اس نے قیامت تک تو زندہ نہیں رہنا اور جب تک اس شخص کی جان لینے کے متعلق اللہ تعالیٰ کا منشاء نہ ہو دنیا کی کوئی طاقت اس کی جان نہیں لے سکتی جب خدا تعالیٰ اسے اس دنیا سے اٹھانا چاہے تو ساری دنیا مل کر بھی اگر اسے زندہ رکھنا چاہے تو اسے زندہ نہیں رکھ سکتی۔ اس واسطے کسی شخص کا اس قسم کے منصوبے بنانا اس کی اپنی نالائقی یا ہلاکت کے سامان تو پیدا کر سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی منشاء کے بغیر کسی کی جان نہیں لی جا سکتی۔

## تائید الٰہی

چندہ دینے والے کی نسبت یہ فکر تو ہوتی ہے کہ وہ پیچھے نہ رہ جائے لیکن یہ مجھے فکر نہیں ہے کہ اگر پیسے یہی ہیں تو زیادہ کہاں سے آئیں گے۔ مجھے پیسے آپ نے نہیں دینے کیونکہ آپ نے مجھے خلیفہ نہیں بنایا اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیفہ بنایا ہے اور وہ مجھے پیسے دیتا ہے اپنے کاموں کیلئے اور وہ دے گا اس لئے اس کی تو مجھے کوئی فکر نہیں ہے۔ لیکن اس شخص کے متعلق فکر ہو جاتی ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے زیادہ دینے کی توفیق دی تھی وہ پیچھے کیوں رہ رہا ہے۔ اور تیئس سوا یسے ہیں جنہوں نے پانچ سو کا وعدہ کیا ہے اور وہ روزانہ بہت بڑھ رہے ہیں۔ آج کی رپورٹ میں بھی شاید دس پندرہ ہیں جو پانچ پانچ سو کا وعدہ کرنے والے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 2/اکتوبر 1970ء)

## مجھے خدا تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے

مجھ تک یہ رپورٹ بھی پہنچی ہے کہ بعض بیوقوف کمزور ایمان والے یہ کہتے بھی سنے گئے ہیں کہ مجدد تو اللہ تعالیٰ بناتا ہے اور خلیفہ انسان بناتا ہے۔ اس بارہ میں موٹی بات تو یہ ہے کہ مجدد کون بناتا ہے اور کون نہیں بناتا اس کے متعلق ہمیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ملتا ہے۔ قرآن کریم میں اس کے متعلق کوئی ارشاد نہیں۔ سارے قرآن کریم میں مجدد کا کوئی ذکر ہی نہیں ہے۔ خلیفہ کون بناتا ہے اور کون نہیں بناتا، اس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۂ نور میں فرماتا ہے۔ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ (النور:56) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ خلیفہ میں بناتا ہوں اب جس کے متعلق قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بناتا ہوں اس کے متعلق تو کہتے ہیں کہ خدا نہیں بناتا اور جس کے متعلق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا نہیں بناتا اس کے متعلق کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بناتا ہے۔

پس اگر خلیفہ کہے کہ خدا نے مجھے کہا ہے کہ میں نے تجھے خلیفہ بنایا ہے تو پھر؟ کیا تم فیصلہ کرو گے کہ اس نے صحیح کہا ہے یا غلط۔ فیصلے کرنے کے اصول ہیں یعنی کوئی شخص جھوٹ بھی بول سکتا ہے مگر اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اصول مقرر فرمائے ہیں۔

حضرت خلیفہ اوّل نے جب یہ فرمایا تھا کہ نہ انجمن مجھے خلیفہ بنا سکتی ہے اور نہ کوئی انسان مجھے خلیفہ بنا سکتا ہے میں تو انجمنوں کے خلیفہ بنانے پر تھوکتا بھی نہیں ہوں۔ تو کیا انہوں نے اپنے کسی تکبر اور غرور کے نتیجہ میں کہا تھا یا خدا نے انہیں فرمایا تھا کہ میں نے تمہیں خلیفہ بنایا ہے۔ یقیناً خدا ہی نے حضرت خلیفہ اوّل کو یہ فرمایا تھا کہ میں نے تجھے خلیفہ بنایا ہے۔

پھر خلافت ثانیہ آئی۔ کیا حضرت مصلح موعود نے اپنی طرف سے یہ کہہ دیا تھا کہ خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے درآنحالیکہ خدا نے آپ کو یہ نہیں فرمایا تھا کہ میں نے تجھے خلیفہ بنایا ہے وہ اتنا محتاط انسان کہ جس نے ...... علماء اور سمجھدار لوگوں کے اصرار کے باوجود

مصلح موعود ہونے کا دعویٰ اس وقت تک نہیں کیا کہ جب تک خدا نے اسے یہ نہیں بتا دیا کہ میں نے تجھے مصلح موعود بنایا ہے اس کے متعلق تم یہ اعتراض کرتے ہو کہ اس نے اپنی طرف سے خلیفہ ہونے کا اعلان کر دیا تھا۔

اور جہاں تک میرا تعلق ہے، ایک اور تکلیف کے وقت میں نے خدا تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی اور میں اس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اس (بیت الذکر) میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس نے مجھے بڑے پیار سے فرمایا......

پس میں خلیفہ اس لئے نہیں ہوں کہ تم میں سے کسی گروہ نے مجھے منتخب کیا ہے۔ میں خلیفہ اس لئے ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے منتخب کیا اور خلیفہ بنایا اور پیار کے ان الفاظ سے یاد فرمایا ہے۔ غرض خلیفہ خدا ہی بنایا کرتا ہے۔ انسانوں کا یہ کام ہی نہیں اور جن کو خدا خلیفہ بناتا ہے وہ انسانوں کے کام پر تھوکتے بھی نہیں اور نہ ان کی پرواہ کرتے ہیں۔

خلافت حقہ اصولی طور پر اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید سے پہچانی جاتی ہے۔ اس کی آگے تفصیل ہے جو بہت لمبی ہے جس میں اس وقت میں نہیں جا سکتا۔ مراد یہی ہے کہ خدا تعالیٰ خود اپنی حکمت کاملہ سے جس کا ہمیں پتہ نہیں ہوتا، خود مجھے بھی پتہ نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت تھی لیکن مجھے یہ پتہ ہے کہ اس نے مجھے خلیفہ بنایا اور مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ اس نے اپنی حکمت کاملہ سے جس کو اِس وقت خلیفہ بنایا ہے، اس سے وہ پیار بھی کرتا ہے اور اس کی تائید بھی کرتا ہے۔ غرض خدا تعالیٰ کی نصرت بتا رہی ہوتی ہے کہ یہ خلافت حقہ ہے۔ مگر میں اپنے متعلق سوچتا ہوں تو اپنے آپ کو ایک ناکارہ مزدور پاتا ہوں جب حضرت مسیح موعود نے اپنے متعلق یہی کہا تھا تو میں تو اتنا بھی نہیں۔ غرض خدا کا ایک ناکارہ مزدور ہوں۔ ویسے بھی انسان ہے کیا چیز جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال نہ ہو۔ انبیاء علیھم السلام جس وقت کہتے ہیں یا ان کے خلفاء جس وقت یہ کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو دیکھتے ہیں تو خود کو بالکل ناکارہ مزدور پاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر تو انسان کچھ بھی نہیں۔ مگر جو خدا تعالیٰ سے ملاپ کے بعد ملتا ہے وہ انسان کا اپنا نہیں ہوتا وہ خدا تعالیٰ کا ہوتا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ میری دعاؤں کو سنتا ہے اور اتنی کثرت سے سنتا ہے کہ آپ کو اگر میں ساری باتیں بتا دوں تو آپ حیران رہ جائیں گے۔ ممکن ہے آپ کے خیالات بھی پریشان ہو جائیں گے۔ بعض دفعہ ابھی دعا کی نہیں ہوتی، دل میں خیال ہی آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بھی قبول فرما لیتا ہے۔ ویسے یہ ٹھیک کہ اللہ، اللہ ہے اور انسان، انسان ہی ہے۔ کبھی وہ ہماری دعا بھی رد کر دیتا ہے اور نہیں مانتا کیونکہ وہ مالک ہے۔ ہمارا اس پر کوئی حق نہیں۔ ہم پر اس کے سارے حقوق واجب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کبھی ہماری دعاؤں کو مہینوں کے بعد سنتا ہے کبھی وہ سالوں کے بعد سنتا ہے لیکن کبھی وہ اپنی شان اس رنگ میں بھی دکھاتا ہے کہ ابھی دعا کے الفاظ منہ سے نہیں نکلے ہوتے کہ وہ بات پوری ہو جاتی ہے۔

پس یہ برکتیں بتاتی ہیں کہ خلیفہ خدا نے مقرر فرمایا ہے کیونکہ ایسی نصرت کے کام، ایسی نصرت کے واقعات اور ایسی نصرت کے مظاہرے ہوتے ہیں کہ جن میں انسانی ہاتھ کا دخل نہیں ہوتا۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ جس طرح اس نصرت میں انسانی ہاتھ نظر نہیں آ رہا اسی طرح انتخاب خلافت میں انسانی ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ انسان جو کہے اللہ تعالیٰ مجبور ہو جائے اور اس کی مدد اور نصرت کرنا شروع کر دے۔ کیا تم اپنے زور سے اللہ تعالیٰ کو مجبور کر سکتے ہو؟ نہیں! جب تک تم اس کے فضل اور رحم کو جذب نہیں کرو گے، تم اس کی مدد اور نصرت کس طرح لے سکتے ہو۔ پس یاد رکھو کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو الٰہی سلسلہ کے خلفاء بنایا کرے۔ (خطبہ جمعہ 10 مارچ 1972ء)

مکرم عبدالسمیع خان صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر (ر)

# میری رفیقہ حیات حلیمہ طاہرہ صاحبہ کی یاد میں

خاکسار کی اہلیہ حلیمہ طاہرہ صاحبہ مورخہ 5 جنوری 2016ء کو دن ایک بجے ہمیں داغ مفارقت دے کر اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

آپ کی پیدائش مارچ 1939ء کی ہے۔ آپ ناصر آباد سٹیٹ سندھ میں پیدا ہوئیں۔ اس وقت آپ کے والد اور ہمارے چچا جان عبدالمومن خاں کاٹھ گڑھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سٹیٹس میں اکاؤنٹنٹ تھے۔ سندھ میں اس وقت تعلیم کا کوئی انتظام نہ تھا۔ ان کو تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔ یکم فروری 1954ء کو چچا جان کا تبادلہ احمد نگر ہو گیا اور ربوہ اپنا مکان دارالرحمت شرقی میں بنایا۔

چنانچہ مرحومہ نے اپنی تعلیم کا آغاز پانچویں جماعت سے نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سے کیا۔ تعلیم کا شوق تھا۔ باوجود بڑی عمر کے ہونے کے اپنے سے کم عمر لڑکیوں سے کبھی حجاب محسوس نہ کیا۔ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سے میٹرک کا امتحان بڑے اعلیٰ نمبروں میں پاس کیا۔

اس کے بعد بوجوہ تعلیم جاری نہ رکھ سکیں۔ اپنے زمانہ تعلیم کی اساتذہ کو ہمیشہ یاد رکھتی رہیں۔ خصوصاً ریاضی پڑھانے والی ٹیچر کا ذکر کرتیں۔ ان کے بتائے ہوئے بعض کلیات کو دیر تک یاد رکھا اور بچوں کو بتاتیں۔ یادداشت بہت اچھی تھی۔ جماعتی امتحانات بڑے شوق سے دیتیں۔ جلسہ سالانہ 1956ء کی دونوں تقاریر کا امتحان ہوا جس میں آپ بڑے شوق سے شامل ہوئیں اور اچھے نمبر حاصل کئے۔ محلّہ کی لجنات میں بڑا فعال کردار ادا کیا۔ دارالرحمت شرقی اور دارالرحمت وسطی کی لجنات کا اکٹھا درس مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب کے گھر ہوتا تھا۔ کئی دفعہ مرحومہ اپنی یادیں بتایا کرتی تھیں۔ اس وقت کی لجنات کا نام انہیں اکثر یاد ہوتا تھا۔ آپ کے بھائی عبدالمغنی زاہد صاحب سب بہنوں سے چھوٹے تھے۔ جب وہ اطفال میں تھے تو اپنے گھر میں اپنے ہم عمر اطفال سے مل کر خیمہ جات نصب کر کے سالانہ اجتماع کی مشق کیا کرتے تھے تو آپ ان کے دوستوں سے جو چھوٹی عمر کے ہوتے تھے بہت شفقت سے پیش آتی تھیں۔ آج جبکہ وہ بڑی عمر کے ہو گئے ہیں۔ یاد کرتے ہیں اور تعزیت پر آ کر ذکر کر کے بہت افسردہ ہو گئے کہ آج ہماری بہن ہم سے جدا ہو گئی ہے۔

جلسہ سالانہ 1964ء ختم ہونے پر خاکسار کی شادی ہوئی۔ بندہ کی رہائش کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ میں تھی۔ 51 سالہ رفاقت نہایت کامیاب رہی۔ اپنے تایا کے گھر آ کر بہت سلوک سے رہیں۔ میرے سب بہن بھائیوں نے انہیں بہن کا درجہ دیا۔ یہ بھی انہیں بھائی سمجھتی رہیں اور ہمیشہ کہتی رہیں کہ میرے سب دیور بہت اچھے ہیں۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ سے ہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ریلوے لائن کے ساتھ والے کوارٹر میں رہائش پذیر ہوئے اور ہائی سکول میں 7 سال گزارے۔ وہاں محلّہ دارالبرکات کی تنظیم لجنہ سے تعلق رہا۔

خاکسار کی تبدیلی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے عباس پور ضلع فیصل آباد ہوئی۔ ہماری رہائش سکول میں ہی تھی۔ وہاں اردگرد کی سب خواتین آتی جاتی تھیں۔ آپ سب عورتوں سے بہت محبت سے پیش آتی تھیں۔ کوئی مخالفت نہ تھی۔ 1981ء میں سمندری ضلع فیصل آباد کے قریبی گاؤں میں خاکسار کی تبدیلی ہوئی مگر رہائش سمندری میں بیت احمدیہ کے قریب رکھی۔ وہاں آ کر لجنہ کی تنظیم میں فعال کردار ادا کیا۔ صدر لجنہ سمندری رہیں اور نگران حلقہ بھی رہیں۔ چک 388 گ ب، چک 471 گ ب اور تاندلیانوالہ میں دورہ کرنے کا اتفاق ہوتا رہا۔ سمندری میں رہائش بیت احمدیہ سے دور بھی رکھنی پڑی مگر جمعہ پڑھنے کے لئے باقاعدگی سے اپنی دو بیٹیوں کو ساتھ لے کر بیت احمدیہ آتیں۔

الفضل اور رسالہ مصباح ہمیشہ آتا رہا۔ عباس پور میں تو ہماری رہائش سکول میں تھی وہاں رسالہ جات بذریعہ ڈاک نہ منگوا سکتے تھے **قریبی جماعت سرشمیر 84 ج ب سے اکٹھی اخباریں لا کر پڑھتے تھے۔ انہیں اخبار الفضل کی تڑپ رہتی تھی۔ مرکز کی خبریں پڑھ کر بہت خوش ہوتی تھیں۔ سمندری میں تو ہم نے باقاعدہ بذریعہ ڈاک الفضل منگوانا شروع کر دیا تھا۔** اسی طرح رسالہ مصباح بھی باقاعدہ منگوانا شروع کیا۔ مہمان نوازی کی صفت نمایاں تھی۔ سمندری میں مرکز سے آئے ہوئے مہمانوں کی خدمت بڑے شوق سے کرتیں۔ مربیان سلسلہ، انسپکٹران مال، وقف جدید، تحریک جدید یا کوئی اور نمائندہ تشریف لاتے تو بڑے شوق سے ان کی خدمت کرتیں۔

30/اگست 1990ء سے ہم نے ربوہ میں دارالرحمت شرقی بشیر میں مستقل رہائش رکھ لی۔ اس وقت ان کی صحت بہت اچھی تھی رمضان المبارک کے روزے رکھتیں اور محلّہ میں دروس میں جایا کرتی تھیں۔ بڑی بیٹی کے بچے ہمارے پاس رہتے تھے ان کو سکول سے گھر لانے کے لئے خود جایا کرتی تھیں۔

روزنامہ الفضل سے اتنا پیار تھا کہ **ہاکر کے الفضل پھینکنے کی جگہ دیکھتی رہتی تھیں۔ جب ان کے ہاتھ میں الفضل آتا تو سارا مطالعہ کرنے کے بعد کسی اور کو دیتیں۔** بڑی گہری نظر سے مطالعہ کا شوق تھا۔ خلافت سے بے حد محبت تھی۔

چونکہ بچپن کا عرصہ سندھ میں گزارا تو صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ سے ملاقات کر کے بہت خوش ہوتیں اور گھر میں اکثر ذکر کرتیں۔ اسی طرح دیگر خواتین مبارکہ خاندان حضرت مسیح موعود سے مل کر بہت خوش ہوتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب سندھ تشریف لے جاتے تو وہاں کی رونق کا ذکر کر کے بہت خوش ہوتیں۔ کوئی سائل گھر میں آتا اسے کبھی خالی ہاتھ نہ جانے دیتیں۔ ہمیشہ اپنے پاس سکے رکھتیں تا کہ روزانہ آنے والے سائل کو دیئے جا سکیں۔

آپ کا وصیت نمبر 19843 تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنا حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ادا کر دیا تھا۔ وصیت جیب خرچ پر تھی اور وقت پر چندہ ادا کر دیتی تھیں۔ چندہ تحریک جدید، وقف جدید اور دوسری مالی تحریکات بڑے فکر سے ادا کرتیں۔ اپنے سسرال سے ہمیشہ حسن سلوک رہا۔ ہمارے والدین ہمیشہ تعریف کیا کرتے تھے۔ ہماری والدہ صاحبہ نے گوجرہ میں آنکھ کا آپریشن کروایا تو آپ ان کے ساتھ ساتھ رہیں۔ اپنی بیماری کے دوران ہمیشہ ہی دعا کرتیں کہ اللہ تعالیٰ محتاجی کی زندگی سے بچائے اور بالکل ایسا ہی ہوا۔ کبھی آپ نے مایوسی کا اظہار نہ کیا اور ہمیشہ خاتمہ بالخیر کی دعا ہی مانگی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ غائب لندن میں پڑھائی۔ جس کے ہم بے حد شکر گزار ہیں۔ آخر پر احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل سے صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رضا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 123770 میں ثناء احمد

بنت محمد احمد خورشید قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 57 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء احمد گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد ولد صادق احمد گواہ شد نمبر 2۔ احسان احمد ولد صفدر علی مرحوم

### مسل نمبر 123771 میں رابعہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رابعہ نعیم گواہ شد نمبر 1۔ محمد اسلم ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر 2۔ قمر اعجاز ولد مبارک احمد

### مسل نمبر 123772 میں شمائلہ کوثر

بنت منیر احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ کوثر گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2۔ ندیم احمد ولد منیر احمد

### مسل نمبر 123773 میں کرن احمد

بنت محمد احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کرن احمد گواہ شد نمبر 1۔ قمر اعجاز ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ فہیم سعید ولد شمیم احمد

### مسل نمبر 123774 میں کرن شہزادی

بنت ناصر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب غربی ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کرن شہزادی گواہ شد نمبر 1۔ قمر اعجاز ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ آصف محمود ولد نذیر احمد

### مسل نمبر 123775 میں فائقہ سہیل

زوجہ سہیل احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ جیولری 60 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فائقہ سہیل گواہ شد نمبر 1۔ سفیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد اسلم ولد فیروز دین

### مسل نمبر 123776 میں عمران نعیم

ولد نعیم احمد قوم بھٹہ پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 591 ج۔ب گنگا پور ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 5 کنال اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران نعیم گواہ شد نمبر 1۔ محمد اسد حبیب ولد محمد ستار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالباسط ولد محمد ستار

### مسل نمبر 123777 میں عظمیٰ حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عظمیٰ حفیظ گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ذیشان ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

### مسل نمبر 123778 میں احمد سعید

ولد احمد منیب انجم مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد سعید گواہ شد نمبر 1۔ عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ ضیاء الدین ولد رفیق احمد

### مسل نمبر 123779 میں سید مبشر شاہ

ولد سید محمد حسین شاہ قوم سید پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مبشر شاہ گواہ شد نمبر 1۔ ضیاء الدین ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد مرحوم

### مسل نمبر 123780 میں عبدالحی

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219 ر۔ب گنڈا سنگھ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 4 مرلہ 15 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحی گواہ شد نمبر 1۔ خطیب احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2۔ عمران علی ولد عبدالرزاق

### مسل نمبر 123781 میں راحیلہ فردوس

زوجہ شمیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب غربی ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ 80 ہزار روپے (2) حق مہر 1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ راحیلہ فردوس گواہ شد نمبر 1۔ عارف رفیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2۔ فہیم سعد ولد شمیم احمد

### مسل نمبر 123782 میں فہمیدہ سلطانہ

زوجہ ناصر احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فہمیدہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔ فہم سعد ولد شمیم احمد

### مسل نمبر 123783 میں مدیحہ رانی

بنت مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مدیحہ رانی گواہ شد نمبر 1۔ حبیب احمد ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2۔ مجید احمد ولد پیر بخش

## خطبہ نکاح مورخہ 27 مارچ 2014ء بمقام بیت الفضل لندن

### بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

27 مارچ 2014ء کو بیت الفضل لندن میں تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ آمنہ مظفر (واقفہ نو) بنت مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب سیالکوٹ کا ہے جو عزیزم محمد علی ٹیپو ابن مکرم حیدرالدین ٹیپو صاحب کراچی کے ساتھ سات لاکھ روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: عزیزہ آمنہ مظفر کی والدہ اپنے ننھیال اور ددھیال دونوں طرف سے (رفقاء) حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہیں اور والد کا تعلق بھی سیالکوٹ کی پرانی خدمت کرنے والی فیملی سے ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: یہ مظفر صاحب خواجہ سرفراز کے بھائی ہیں؟

اثبات میں جواب پر حضور انور نے فرمایا: ان کے ایک بھائی امیر ضلع سیالکوٹ بھی ہیں۔ ان کے بھائی خواجہ سرفراز صاحب وفات پاگئے ہیں لیکن جماعت کے وکیل تھے اور 1974ء میں بھی اور 1984ء میں بھی اور اس کے بعد جب تک اُن کی زندگی رہی، جماعت کے افراد پر یا جماعت پر من حیث الجماعت جتنے بھی ناجائز مقدمے بنتے رہے، ان میں وہ ہمیشہ پیش ہوتے رہے اور بے لوث ہوکر انہوں نے یہ خدمت سرانجام دی۔ بہرحال یہ خاندان پرانا خدمت گزار خاندان ہے۔

اور اسی طرح جو لڑکا ہے اس کے دادا بھی انشاء اللہ خان صاحب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھے اور صدر انجمن کے، جماعت کے آڈیٹرز میں سے تھے۔ بڑا لمبا عرصہ ان کو بھی اس طرح خدمت کی توفیق ملی۔ اس کے والد حیدرالدین ٹیپو صاحب جو ہیں گزشتہ سال یہاں جو روٹی پلانٹ لگا ہے اس میں ان کا بڑا کردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے لوث ہوکر انہوں نے اس میں نہ صرف یہ کہ اس پلانٹ کو انسٹال کیا بلکہ جلسہ کے دوران بھی مستقل موجود رہے اور ڈیوٹی دیتے رہے اور روٹی کی کوالٹی وغیرہ کی بھی نگرانی کرتے رہے اور بلکہ ساتھ کام بھی کرتے رہے۔ اسی طرح ربوہ میں بھی اور قادیان میں بھی انہوں نے پلانٹ لگانے میں کافی خدمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزاء دے۔

لیکن یہ ساری باتیں آئندہ آنے والوں کو بھی یاد رکھنی چاہئیں کہ اگر وہ لڑکا اور لڑکی بزرگوں کی اولاد ہیں تو صرف اولاد ہونا کافی نہیں ہوگا جب تک خود ان باتوں کا خیال نہیں رکھیں گے جن باتوں کی طرف خدا تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے۔ نکاح میں جو آیات پڑھی جاتی ہیں اللہ تعالیٰ نے ان میں نیکیوں کو جاری رکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ یہی کامیابی ہے۔ بیشک دنیا کے کاروبار، دنیا کے بزنس ظاہری طور پر کسی کو کامیاب کردیتے ہیں۔ لیکن حقیقی کامیابی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسی وقت ہوگی جب کل پر تمہاری نظر ہوگی اور یہ کل دو طرح کی ہے۔ ایک اپنی کل کہ ہم نے اُن نیکیوں کو سرانجام دینا ہے جو آئندہ مرنے کے بعد کی ہماری زندگی میں کام آئیں اور ایک وہ کل جو ہم نے اپنی اولاد کی تربیت کر کے ان میں ان نیکیوں کو پیدا کرنا ہے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف توجہ دلانے والی رہیں اور اس طرح ایک کے بعد دوسری نسل میں نیکیوں کی جاگ چلتی چلی جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: صرف (رفقاء) کی اولاد ہونا یا خدمت گاروں کی اولاد ہونا کافی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر نفس جو ہے وہ جواب دہ ہوگا۔ اس سے پوچھا جائے گا کہ تم نے اپنی کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ خدمت گزاروں کا خاندان ہے۔ ابھی تک بچہ بھی اور بچی بھی جماعت کی خدمت کرنے والے ہیں۔ بلکہ بچی واقفہ نو بھی ہے۔ اس خدمت کے جذبہ کو ہمیشہ بڑھاتے چلے جائیں۔ جو عہد کیا ہے اور ہر اجلاس پر عہد کرتے ہیں، لجنہ میں بھی، ناصرات میں بھی، خدام اور اطفال میں بھی کہ جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کریں گے، اُس عہد کا پاس رکھنے کی ہر وقت کوشش کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پاکستان کے حالات ایسے ہیں کہ وہاں ہر وقت ایسے حالات میں جہاں خوف اور خطرہ ہو گزارہ انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نوجوان ہیں، یہ بڑے احسن رنگ میں ڈیوٹیاں بھی سرانجام دے رہے ہیں اور اس بچے کے بارہ میں مجھے پتہ ہے کہ ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود کبھی دل میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے، کسی قسم کا فخر پیدا نہیں ہونا چاہئے کہ ہم خدمت کررہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ خدمت کا موقع دے رہا ہے۔ اس احسان کو ہمیشہ اپنی زندگیوں میں بھی لاگو رکھیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی تلقین کرتے چلے جائیں۔ اللہ کرے کہ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور آئندہ آنے والی نسلیں بھی اسی طرح سلسلہ کی خادم اور خلافت سے وفا اور پیار کا تعلق اور اخلاص کا تعلق رکھنے والی ہوں جس طرح ان کے آباؤ اجداد اور بڑوں نے کیا۔ ان چند الفاظ کے بعد اب میں نکاح کا اعلان کروں گا۔ لڑکی کے وکیل مکرم بشیر مبشر صاحب یہاں ہیں۔

اعلان نکاح اور فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

## نماز برائیوں سے روکتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نماز برائیوں سے روکتی ہے تو اس سے پہلے فرمایا کہ اَقِمِ الصَّلٰوۃ کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو۔ جب نمازیں اپنی شرائط کے ساتھ ادا کی جائیں گی تو پھر بے حیائیوں اور بری باتوں سے روکیں گی۔ نماز کی بہت سی شرائط ہیں۔ وضو کرنا، پاک صاف ہونا، مردوں کے لئے (بیت الذکر) میں آکر نماز پڑھنا، خالص ہوکر اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونا۔ آنحضرتؐ نے اس بارہ میں ایک انتہائی اہم بات کی طرف توجہ دلائی اور وہ یہ کہ جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو یہ خیال ہو کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم اتنا ہو کہ یہ خیال رہے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے جو میرے دل اور دماغ کے اندرونے حصے تک، گہرائی تک واقف ہے۔ کوئی خیال میرے دل میں نہیں آتا لیکن میرا خدا اس سے پہلے اس خیال کا علم رکھتا ہے۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جس کو کبھی دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔ اس خدا کو پتہ ہے کہ کونسی نماز خالص ہوکر خدا تعالیٰ کی خاطر اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے کے لئے پڑھی جارہی ہے اور کونسی نماز صرف دکھاوے کی خاطر پڑھی جارہی ہے۔ پس جو نمازیں خالص ہوکر اللہ تعالیٰ کی خاطر پڑھی جائیں وہی مقبول نمازیں ہیں۔ وہی ایسی نمازیں ہیں جو دلوں کی صفائی کرتی ہیں۔ وہی ایسی نمازیں ہیں جو بے حیائیوں سے روکتی ہیں۔ پس احمدی جب نماز پڑھے تو ایسی نماز کی تلاش کرے"۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔......

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کررہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448
0092 47 6212 473
موبائل نمبر: 0333 6706649
Email: info@nazarattaleem.org
Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

## 3۔اگست 2016ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء (عربی ترجمہ) |
| 1:30 am | The Bigger Picture |
| 2:00 am | نورِ مصطفویؐ |
| 2:25 am | سفرِ حج |
| 3:00 am | فیتھ میٹرز |
| 3:55 am | سوال وجواب |
| 5:05 am | عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:30 am | منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود |
| 6:00 am | یسرنا القرآن |
| 6:30 am | گلشن وقفِ نو |
| 7:15 am | سٹوری ٹائم |
| 7:30 am | فوڈ فار تھاٹ |
| 8:00 am | نورِ مصطفویؐ |
| 8:20 am | آسٹریلین سروس |
| 8:50 am | جلسہ سالانہ کی تاریخ |
| 9:15 am | سفرِ حج |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 11:30 am | الترتیل |
| 12:00 pm | حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 26 جولائی 2008ء |
| 1:35 pm | سوال وجواب |
| 2:50 pm | انڈونیشین سروس |
| 3:55 pm | خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء (سواحلی ترجمہ) |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:15 pm | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 5:35 pm | الترتیل |
| 6:05 pm | خطبہ جمعہ 30 جولائی 2010ء |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | دینی وفقہی مسائل |
| 8:35 pm | کڈز ٹائم |
| 9:10 pm | عظیم الشان انقلاب |
| 9:25 pm | فیتھ میٹرز |
| 10:25 pm | الترتیل |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:20 pm | حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے |

## 4۔اگست 2016ء

| | |
|---|---|
| 12:55 am | فرنچ سروس |
| 1:25 am | دینی وفقہی مسائل |
| 2:00 am | کڈز ٹائم |
| 2:35 am | تحریک خلافت احمدیت |
| 3:00 am | خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء |
| 3:55 am | انتخاب سخن |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 5:55 am | الترتیل |
| 6:25 am | حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے |
| 8:00 am | اوپن فورم |
| 8:35 am | منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود |
| 9:00 am | فیتھ میٹرز |
| 9:50 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:35 am | یسرنا القرآن |
| 11:55 am | بیت Crawley کا افتتاح 18 جنوری 2014ء |
| 1:25 pm | منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود |
| 2:00 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 3:10 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:10 pm | جاپانی سروس |
| 4:30 pm | تحریک خلافت احمدیت |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:20 pm | یسرنا القرآن |
| 6:00 pm | Beacon of Truth |
| 7:05 pm | خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء |
| 8:10 pm | قرآن سب سے اچھا |
| 8:50 pm | Persian Service |
| 9:20 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 10:35 pm | یسرنا القرآن |
| 11:00 pm | الحوار المباشر Live |

## مقابلہ مضمون نویسی

❁ مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی سوم 2016ء کا عنوان ''دینی تعلیم کا حصول۔ وقت کی اہم ضرورت'' ہے۔ مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 تا 4 ہزار ہے۔ زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔ مضمون نگار انصار سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے مضمون پر اپنا موبائل نمبر، What's App نمبر اور اگر ممکن ہو تو ای میل ایڈریس ضرور درج فرمادیں تاکہ انہیں مضمون کی رسیدگی کی اطلاع فوری ارسال کی جاسکے۔ مضامین قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان میں 15 ستمبر 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

## درخواست دعا

❁ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے داماد مکرم افتخار توقیر امجد صاحب بوجہ شوگر صاحب فراش ہیں۔ نظر اور ٹانگوں پر کافی اثر ہے۔ واکر کے سہارے چل پھر سکتے ہیں۔ لیزر کے ذریعہ بھی علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ہر شر سے محفوظ رکھے کسی کا محتاج نہ کرے صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

❁ اسی طرح مکرم عدنان احمد قمر صاحب ابن مکرم رحمت اللہ بسراء صاحب باب الابواب غربی ربوہ کے مثانہ میں پتھری ہے۔ قبل ازیں گردہ اور مثانہ کا آپریشن ہو چکا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب ہو گیا ہے۔ اب دوبارہ مثانہ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی، صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ربوہ میں طلوع وغروب وموسم یکم اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:51 |
| طلوع آفتاب | 5:21 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| غروب آفتاب | 7:08 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 37 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 28 سنٹی گریڈ |

موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### یکم اگست 2016ء

| | |
|---|---|
| 2:10 am | خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء |
| 6:05 am | لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کلاس سویڈن |
| 7:20 am | خطبہ جمعہ 29 جولائی 2016ء |
| 12:00 pm | حضور انور کا دورہ مشرق بعید |
| 5:55 pm | خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء |
| 11:20 pm | حضور انور کا دورہ مشرق بعید |

کامدار لہنگا، شرارہ، میکسی، فراک، گاؤن، کرتہ دوپٹہ، ساڑھی کامدار، ساڑھی پرنٹ، کرتہ دوپٹہ نیز کامدار ورائٹی آرڈر پر تیار کی جاتی ہے۔
تمام پیور شفون برانڈ ماریہ بی، کرزمہ، عاصم جوفہ، ازنک، بینا حسن، ثوبیہ نذیر، براق، نومی انصاری اور بجنل دستیاب ہیں۔
نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

Blue Lines Travel & Tours
اندرون ملک وبیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ، ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فینسی جیولرز

نئے لہنگے وشیروانی کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
گرمیوں کی تمام لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
یادگار مجید پکوان سنٹر روڈ ربوہ
0302-7682815:
0332-7682815:
پروپرائٹر: فرید احمد

عامر موٹر ورکشاپ
سوزوکی اور تمام گاڑیوں کی مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
پروپرائٹر: عامر شہزاد: 0332-4710920
ساہیوال روڈ رحمٰن کالونی نزد اقصیٰ سیکر ربوہ

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالبِ دعا: تنویر احمد

ایک نام مغل جیکومیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962